



Name : Serial No : 22950 MODE: Regular  
 Address : Date : 5/27/2014  
 Subject : Contact No:  
 Writer حنیف اللہ Email :

Asslam-o-Alikum Mufti sab daughter ka Quran Pak Surah Rehman say (Romman) rakha hi jabkah yeh arbi mein muzakar hi detail sy bata dain theek hi jaisay Quran Pak main likha hi waisay hi likha jay or sahi tareeqa likhnay ka bata dain..... (2) Mufti sab Son ka name (Muhammad) rakha hi issi tarah documents main likha jay suna hi passport walay objection lagatay hain k sath koi aur name add kia jay (Muhammad bin Rizwan) or Ibne Rizwan likha ja sakta hai ya Sirf (Muhammad) hi likha jay documents main.

السلام علیکم! مفتی صاحب بیٹی کا نام قرآن پاک سورہ رحمن سے "رمان" رکھا ہے جبکہ عربی زبان میں مذکر سے تفضیل سے بتائیں ٹھیک ہے جیسے قرآن پاک میں لکھا ہے ویسے ہی لکھا جائے اور صحیح طریقہ لکھنے کا بتائیں

2- مفتی صاحب بیٹے کا نام محمد رکھا ہے اسی طرح کاغذات میں لکھا جائے سنا ہے پاسپورٹ والے ایجیکشن لگاتے ہیں کہ کوئی اور نام شامل کیا جائے اور محمد بن رضوان اور ابن رضوان لکھا جا سکتا ہے یا صرف محمد ہی لکھا جائے کاغذات میں۔

الجواب حامد او مصليا

بیٹی کا نام "رمان" (را کے پیش اور میم کے تشدید کے ساتھ) رکھنا درست ہے جس کا معنی "امار" کے آتے ہیں۔

۲- بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھنا نہ صرف جائز بلکہ باعث برکت بھی ہے اور کاغذات میں بھی یہی لکھنا چاہیے البتہ پاسپورٹ وغیرہ میں اعتراض کا اندیشہ نہ ہو تو اس کے ساتھ سابقہ و لاحقہ لگانا بھی درست ہے جیسے محمد احمد یا والد کا نام و عنوان ہے تو محمد بن رضوان وغیرہ۔

فی الفقہ الاسلامی: أفضل الأسماء: عبد الله وعبد الرحمن  
 لخبر مسلم: "أحب الأسماء إلى الله تعالى: عبد الله وعبد الرحمن  
 (والی قولہ) ومثل ذلك كل ما أضيف إلى أسماء الله الحسنى  
 ومثله أسماء الأنبياء أو الملائكة: لحديث: تسموا باسمي،  
 ولا تكنوا بكنيتي، (ج ۳ ص ۶۴۲)۔

(جاری ہے)

و في الهدية: وفي الفتاوى التسمية باسم لم يذكره الله  
تعالى في عبادة ولا ذكره رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا استعمله  
المسلمون تكلموا فيه والأولى أن لا يفعل (ج ٥ ص ٦٢) والله اعلم.

حذيف الله عفى عنه

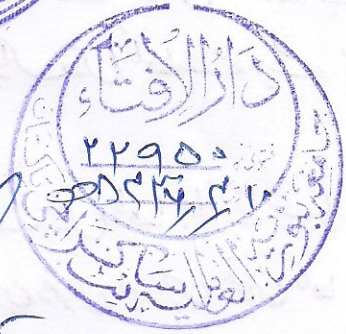
دار الافتاء جامعة بنوريه سانت كراي ١٦

٥/٢/١٤٣٦ هـ

الجواب

بند نادرجان غفاري  
دار الافتاء جامعة بنوريه كراي  
٢٢٩٥٠  
١٤٣٦ هـ

الجواب  
بند نادرجان غفاري  
دار الافتاء جامعة بنوريه كراي  
٨  
١٤٣٦ هـ



31/1/15